ONE VOICE FELLOWSHIP | RESPOND REJOICE REACH

راست باز ٹھہرائے جانا اور پاک کیے جانا

وعظ 7 اگست 2022

پادری کرس سِکس

افسیوں 1:2-10

ہم اِس سال نیو سٹی کیٹیکزم کا مطالعہ کر رہے ہیں، کیونکہ یہ اُن باتوں کا ایک بہترین خلاصہ ہے جسے ہم بطور مسیحی مانتے ہیں۔ میں اب سوال 32 پڑھنے جا رہا ہوں، اور پھر اس کا جواب مل کر پڑھیں۔

سوال 32: راستباز ٹھہرائے جانے اور پاک کیے جانے کا کیا مطلب ہے؟

راستباز ٹھہرائے جانے کا مطلب ہے خدا کے سامنے ہماری اعلان کردہ راستبازی، جو ہمارے لیے مسیح کی موت اور جی اُٹھنے سے ممکن ہوئی ہے۔

پاک کیے جانے کا مطلب ہماری بتدریج بڑھتی ہوئی راستبازی ہے، جو ہم میں روح کے کام سے ممکن ہوئی ہے۔

راستباز ٹھہرائے جانے اور پاک کیا جا دو بڑے الفاظ/کام ہیں جن کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ کس طرح خُدا کی طاقت انسانوں کو روحانی طور پر زندہ کر سکتی ہے، اور پھر نئی راہوں پر چلنے میں ہماری مدد کر سکتی ہے۔ دنیا درد اور ٹوٹ پھوٹ سے بھری ہوئی ہے۔ دنیا کو آج امید کی ضرورت ہے۔ مصر اور پاکستان میں مسیحی ہونا خطرناک ہے۔ چین میں ایغور ہونا خطرناک ہے۔ یوکرین میں جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی۔ ایل سلواڈور، ایتھوپیا اور کانگو میں تشدد ہے۔

یہ باتیں نئی نہیں ہیں۔ 2000 سال پہلے دنیا بیماری، لڑائی اور ظلم و ستم سے بھری پڑی تھی۔ لوگ اس وقت بے بس محسوس کرتے تھے، جیسا کہ آج ہم میں سے بہت سے لوگ بے بس ہیں۔ صرف وہ قدرت جس کے سبب مسیح جی اُٹھا ہی بیماروں کو شفا دے سکتی ہے، لڑائی ختم کر سکتی ہے، اور ہمارے لیے بہت بڑے مسائل کا حل فراہم کر سکتی ہے۔ یہاں ایک خاکہ ہے جو ہم صحیفے کے اس حوالے میں دیکھیں گے۔

پوائنٹ 1--آیات 1-3: ہم گنہگار ہیں، اور روحانی موت ہمارا مسئلہ ہے۔
پوائنٹ 2--آیات 4-9: ہم روحانی طور پر مسیح میں صرف فضل کے وسیلہ سے جی اٹھے ہیں۔
پوائنٹ 3--آیت 10: ہم منفرد طریقے سے زندگی گزارتے ہیں کیونکہ ہمارے پاس نئی زندگی ہے (پاک کرنا)۔

میں انگریزی میں Ephesian 2:1-10 پڑھنے جا رہا ہوں اور پھر دعا کروں گا۔ اگر آپ ٹیبلیٹ استعمال کر رہے ہیں یا آپ اسکرین پر موجود چار زبانوں میں سے کوئی ایک بولتے ہیں، تو آپ اس خوبصورت زبان میں متن پڑھ سکتے ہیں جس سے خدا نے آپ کو نوازا ہے۔

افسیوں 10-2:1

1 اور اُس نے تُمہیں بھی زندہ کیا جب اپنے قصُوروں اور گناہوں کے سبب سے مردہ تھے۔
2 جِن میں تُم پیشتر دُنیا کی روِش پر چلتے تھے اور ہوا کی عمل داری کے حاکِم یعنی اُس رُوح کی پَیروی کرتے تھے
جو اَب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔
3 اِن میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جِسم کی خواہشوں میں زِندگی گُذارتے اور جِسم اور عقل کے اِرادے پُورے کرتے تھے
اور دُوسروں کی مانِند طبعی طَور پر غضب کے فرزند تھے۔

4 مگر خُدا نے اپنے رَحم کی دَولت سے اُس بڑی مُحبّت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔
5 جب قصُوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھے تو ہم کو مسِیح کے ساتھ زِندہ کیا۔
(تُم کو فضل ہی سے نجات مِلی ہے)۔
6 اور مسِیح یِسُوعؔ میں شامِل کر کے اُس کے ساتھ جِلایا اور آسمانی مقاموں پر اُس کے ساتھ بِٹھایا۔
7 تاکہ وہ اپنی اُس مہربانی سے جو مسِیح یِسُوعؔ میں ہم پر ہے آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی بے نِہایت دَولت دِکھائے

8 کیونکہ تُم کو اِیمان کے وسِیلہ سے فضل ہی سے نجات مِلی ہے
اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔ خُدا کی بخشِش ہے۔
9 اور نہ اَعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔
10 کیونکہ ہم اُسی کی کارِیگری ہیں
اور مسِیح یِسُوعؔ میں اُن نیک اَعمال کے واسطے مخلُوق ہُوئے جِن کو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لِئے تیّار کیا تھا۔

ہم ایک ساتھ یسعیاہ 40:8 پڑھتے ہیں:
”ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائِم ہے۔“

آئیں مل کر دُعا کریں۔
آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے یسوع، ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے۔ روح القدس، براہ کرم ہمارے دلوں اور دماغوں کو خدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دیں۔ آمین۔

پوائنٹ 1--آیات 3-1: ہم گنہگار ہیں، اور روحانی موت ہمارا مسئلہ ہے۔

آیات 3-1 کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر مبشر پولوس مسیحیت کو پُرکشش بنانے کی کوشش کر رہا تھا، تو کیا آپ کے خیال میں یہ بات کرنے کا ایک اچھا طریقہ تھا؟ پولس کہتا ہے کہ

ہم سب مردہ گنہگار، اور غضب کے فرزند ہیں۔ اس طرح کے پیغام کو فیس بک پر زیادہ لائکس نہیں ملیں گے۔

پولس آیات 1 اور 2 میں کہتا ہے کہ "تم مر چکے تھے" اور "تم گناہ میں گزارتے تھے۔" کیا پولس کہہ رہا ہے کہ دوسرے لوگ گنہگار ہیں لیکن پولس گنہگار نہیں ہے؟ نمبر 3 آیت میں، پولس اپنے آپ کو شامل کرتا ہے۔ پولس نے لکھا "3 ہم سب اسی طرح زندگی گزارتے تھے۔"

پولس کا کیا مطلب ہے جب وہ لکھتا ہے کہ ہم مر چکے تھے؟ ہم کیسے مر سکتے ہیں اگر "ہم گناہ میں زندگی گزارتے تھے" اور "جذباتی خواہشات کی پیروی کرتے" تھے؟ پولوس یہاں روحانی موت کے بارے میں بات کر رہا تھا۔ ہم سب ایک دن جسمانی طور پر مرنے والے ہیں۔ لیکن جسمانی موت ان دلوں کا نتیجہ ہے جو روحانی طور پر مردہ ہیں۔

خُدا نے آدم اور حوا کو پیدائش 2:16-17 میں بتایا:
16 تُو باغ کے ہر درخت کا پَھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔
17 لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا
کیونکہ جِس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تُو مرا۔"

جب آدم اور حوا نے خدا سے منہ موڑنے کا انتخاب کیا تو وہ اسی دن روحانی طور پر مر گئے۔ ان کی روحیں خدا سے جدا ہوگئیں، یہ روحانی موت ہے۔ یہ ہمارے خالق کے ساتھ ٹوٹا ہوا رشتہ ہے۔ اسی لیے آدم گناہ کرنے کے بعد باغ میں چھپ گیا۔ آدم اور حوا روح القدس کے اعتبار سے بے حس ہو گئے۔ وہ روحانی طور پر بہرے اور اندھے تھے۔ ان کے دل خود غرض اور خود سر ہو گئے۔

روحانی موت خدا سے ان کی روحوں کی جدائی تھی۔ وہ روحانی موت ان کی حتمی جسمانی موت کا سبب بنی۔ اصل گناہ، جسمانی تکلیف، اور موت وہ چیزیں ہیں جو ہمیں آدم اور حوا سے وراثت میں ملی ہیں۔ ہمارے جسموں کی بیماری ہمارے دلوں کی بیماری سے شروع ہوئی۔

کیا آپ کو لگتا ہے کہ پولس نے یہ باتیں کہہ کر کچھ لوگوں کو ناراض کیا؟ زیادہ تر لوگ یہ باتیں سننا نہیں چاہتے۔ ہم یقین نہیں کرنا چاہتے کہ ہم بیمار اور اندھے اور مردہ ہیں۔ لیکن دنیا میں اس سارے درد اور موت اور لڑائی اور ظلم کی کوئی نہ کوئی وجہ ضرور ہونی چاہیے۔ وجہ ہم ہیں۔ یہ کام انسان ہی کر رہے ہیں۔ کیوں؟ لوگ ایک دوسرے کو ایسے خوفناک طریقوں سے کیوں تکلیف دیتے ہیں؟

کیا آپ کو بچپن میں "لیڈر کی پیروی" کھیلنا یاد ہے؟ آپ سب لیڈر کے پیچھے ایک لائن میں دوڑتے ہیں، اور سب کو کودنا پڑتا ہے، یا گھوم کے کودنا، یا چھوڑنا، یا رینگنا پڑتا ہے۔ ہر کوئی وہی کرتا ہے جو لیڈر کرتا ہے۔ ہم سب کسی نہ کسی کی پیروی کرتے ہیں۔ مجھے یہ سوچنا پسند ہے کہ میں خود مختار ہوں، لیکن ہم سب کسی نہ کسی چیز کی پیروی کرتے ہیں۔

بالغ بھی لیڈر کی پیروی کرتے ہیں۔ آیات 2 اور 3 کو دوبارہ دیکھیں:
2 "جِن میں تُم پیشتر دُنیا کی روِش پر چلتے تھے اور ہوا کی عمل داری کے حاکم
یعنی اُس رُوح کی پَیروی کرتے تھے جو اَب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔
3 اِن میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جِسم کی خواہِشوں میں زِندگی گُذارتے اور جِسم اور عقل کے اِرادے پُورے کرتے تھے
اور دُوسروں کی مانند طبعی طور پر غضب کے فرزند تھے۔"

پولوس رسول یہ دیکھنے میں ہماری مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ ہم میں سے کوئی بھی حقیقی طور پر آزاد نہیں ہے۔ ہم دنیا کے رجحانات اور عادات کی پیروی کرتے ہیں۔ ہم شیطان کو اپنے دماغ اور طرز عمل پر اثر انداز ہونے دیتے ہیں۔ ہم اپنی گنہگار فطرت کی پرجوش خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ یہ سننا مشکل ہے۔ لیکن اگر ہم ایماندار ہیں تو ہم جانتے ہیں کہ

ہمیں خود کو قابو میں رکھنے میں دشواری درپیش ہے۔ میں وہ کام کرتا ہوں جو میں نہیں کرنا چاہتا۔ میں وہ باتیں کہتا ہوں جو میں جانتا ہوں کہ مجھے نہیں کہنا چاہیے۔ کیا آپ کی زندگی میں یہ سچ ہے؟ کیا آپ کی کوئی عادت ہے جسے ختم کرنا مشکل ہے؟

جب ہم غلط لیڈر کی پیروی کرتے ہیں تو ہم تبدیل نہیں ہو سکتے۔ یسوع ایک نئی زندگی، اور ایک نئی سمت کا موقع فراہم کر رہا ہے۔ اگر ہم اس کو اپنا رہنما اور خداوند بنانے کے لیے تیار ہیں۔

پوائنٹ 2--آیات 4-9: ہم روحانی طور پر مسیح میں صرف فضل سے جی اٹھے(راستباز ٹھہرائے گئے) ہیں۔

آیئے اب خوشخبری پر نظر ڈالتے ہیں۔ کیونکہ خدا ہر اس شخص کو بچاتا ہے جو جانتا ہے کہ انہیں اس کی مدد کی ضرورت ہے۔ آیت 4 کہتی ہے، ''مگر خُدا نے اپنے رَحم کی دَولت سے اُس بڑی محبّت کے سبب سے''

آیت 4 بائبل کے دو انتہائی قیمتی الفاظ سے شروع ہوتی ہے، ''کیونکہ خدا''۔ یوسف کو اس کے بھائیوں نے مصر میں غلامی کے لیے بیچ دیا تھا۔ کئی سال بعد، یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا: ''تم نے تو مُجھ سے بدی کرنے کا اِرادہ کیا تھا لیکن خُدا نے اُسی سے نیکی کا قصد کیا۔'' (پیدائش 50:20) زبور 73:26 کہتی ہے، ''گو میرا جِسم اور میرا دِل زائل ہو جائیں تو بھی خُدا ہمیشہ میرے دِل کی قُوّت اور میرا بخرہ ہے۔''

خدا بے بس لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ وہی بات ہے جسے پولس آیات 1-3 میں دیکھنے میں ہماری مدد کر رہا ہے۔ پولس بتاتا ہے کہ جب خدا نے مداخلت کی تو ہم کتنے بے بس تھے۔

صحیفے سے ایک اور مثال یہ ہے کہ جب پولس نے انطاکیہ کے شہر میں مسیح کے بارے میں منادی کی۔ اعمال 13:29-30 میں پولس نے لکھا، ''اور جو کچھ اُس کے حق میں لکھا تھا جب اُس کو تمام کر چکے تو اُسے صلِیب پر سے اُتار کر قبر میں رکھا۔''

یسوع خدا کا کامل بیٹا مصلوب ہوا اور مر گیا۔ لیکن خُدا نے اُسے مردوں میں سے جِلایا۔ اور چونکہ وہ ہم سے پیار کرتا ہے، اس لیے خُدا ہمیں بھی مردوں میں سے زندہ کرتا ہے۔ وہ ایسا کیوں کرے گا؟ آیت 4 اور 5 کو دوبارہ دیکھیں۔

4 ''مگر خُدا نے اپنے رَحم کی دَولت سے اُس بڑی محبّت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔
5 جب قصُوروں کے سبب سے مردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زِندہ کیا۔

کیا یہاں یہ لکھا ہے، ''کیونکہ آپ گرجہ گھر گئے تھے''؟ یا ''کیونکہ آپ نے اچھا بننے کی بہت کوشش کی''؟ خُدا ہمیں مسیح میں کیوں زندہ کرتا ہے؟ آیت 4 کہتی ہے کہ یہ خدا کی محبت کی وجہ سے ہے۔ آیت 5 کہتی ہے، ''یہ صرف خُدا کے فضل سے ہے کہ آپ کو بچایا گیا ہے!''

اور پھر پولس نے اسے آیات 8 اور 9 میں چار مختلف طریقوں سے دہرایا:
1. جب آپ ایمان لائے تو خدا نے آپ کو اپنے فضل سے نجات بخشی۔
2. اور آپ اس معاملے میں کریڈٹ نہیں لے سکتے۔
3. یہ خدا کی طرف سے ایک نعمت ہے.
4. نجات ان اچھے کاموں کا بدلہ نہیں ہے جو ہم نے کیے ہیں۔

اگر آپ ان الفاظ کو پڑھیں اور سمجھیں تو میرے خیال میں بات بالکل واضح ہے۔ خُدا گنہگاروں کو نجات دیتا ہے - یہ تین الفاظ میں خوشخبری ہے۔ راست باز ٹھہرانا وہ کام ہے جو خدا ہمارے لیے کرتا ہے۔ ہم یہ اپنے لیے نہیں کر سکتے۔ خدا کائنات کا منصف ہے۔ صرف منصف ہی اعلان کر سکتا ہے کہ کوئی مجرم ہے یا بے گناہ۔

یہ راست باز ٹھہرائے جانے کی خوشخبری ہے۔ جب خدا باپ آپ کی طرف دیکھتا ہے تو وہ آپ کے گناہ کو مزید نہیں دیکھتا۔ باپ آپ کو اپنے بیٹے کے نیک کاموں میں ملبوس دیکھتا ہے۔ باپ جب آپ کو دیکھتا ہے تو ایک معصوم کو دیکھتا ہے۔ راست باز ٹھہرائے جانے کا یہی مطلب ہے۔ ہم چند منٹوں میں پاک کیے جانے کے بارے میں بھی بات کریں گے، لیکن راست باز ٹھہرائے جانے کے بارے میں کچھ اور حیرت انگیز خوشخبری ہے۔

آیئے جی اُٹھنے/زندہ کیے جانے کی بات کرتے ہیں۔ یسوع مر گیا تھا لیکن خدا نے اسے مردوں میں سے زندہ کیا اور اسے سربلند کیا۔ ہم بھی مر چکے تھے، لیکن خدا نے ہمیں مسیح کے ساتھ زندہ کیا، اور ہمیں اپنے ساتھ سربلند کیا۔ آیات 4، 5 اور 6 ہمیں یہی بتا رہی ہیں۔ کیونکہ میں روحانی طور پر گناہ میں مر چکا تھا، خُدا کو میرے دل کو زندہ کرنا تھا تاکہ میں یسوع کے وسیلے خدا کی پیروی کر سکوں۔

آیات 4-6 میں لفظ ''ہم'' کے ساتھ چار فعل جوڑے گئے ہیں۔

آیت 4: ''خدا نے ہم سے محبت کی۔''

آیت 5: ''اس نے ہمیں زندگی بخشی۔''

آیت 6: ''اس نے ہمیں اٹھایا اور بٹھایا۔''

جب آپ نے مسیح پر بھروسہ کیا تو آپ کی روح مردوں میں سے جی اُٹھی، آسمان پر چڑھی، اور آسمان پر مسیح کے ساتھ بیٹھ گئی۔ خُدا کہہ رہا ہے کہ ہمارے پاس اُس کے پاس، آسمان میں ایک نشست ہے۔ یہ بہت حیران کن ہے، کیونکہ فضل ہمیشہ حیران کن ہوتا ہے۔

تصور کریں کہ آپ کو کمپنی سے 10,000$ چوری کرنے پر ملازمت سے نکال دیا گیا ہے۔ لیکن آپ کو برطرف کرنے کے بعد، کمپنی کا صدر آپ کو فون کرتا ہے اور کہتا ہے: ''میں آپ کو آپ کے کیے کے لیے معاف کر دیتا ہوں، میں چاہتا ہوں کہ آپ ہمارے لیے کام کرنے کے لیے واپس آئیں۔ اور میں آپ کو پروموشن دے رہا ہوں، اب آپ نائب صدر ہیں۔ اس کے علاوہ، میرے پاس ایک بہت بڑا گھر ہے جس میں 20 بیڈروم ہیں۔ میرے گھر لائیو آؤ۔ اور ایک بات اور ہے، اب تم میرے بیٹے بننے والے ہو۔ میں نے اپنی وصیت میں تیرا نام رکھا ہے، اس لیے جو کچھ میرے پاس ہے وہ تیرا ہو گا۔''

یہ ناقابل یقین لگتا ہے، ٹھیک ہے؟ کون ایک نااہل، دھوکے باز شخص کو لے گا اور اسے کمپنی سے چوری کرنے پر معاف کرے گا؟ کون چور کو بڑے عہدے پر ترقی دے گا اور اسے بیٹا اور وارث بھی بنائے گا؟ ایسا کون کرے گا؟ خدا ایسا کرے گا۔ خدا نے یہ آپ کے لیے کیا، میرے دوست۔ روحانی موت خدا سے آپ کی روح کی علیحدگی ہے۔ لیکن جب وہ آپ کو اٹھاتا ہے اور آپ کو مسیح کے ساتھ بٹھاتا ہے، تو آپ ہمیشہ کے لیے خُدا کے خاندان کے رکن ہیں۔ آپ اس کے بیٹے اور بیٹیاں ہو - شہزادے اور شہزادیاں۔

مسیح کے ساتھ زندہ ہونے کا مطلب ہے کہ آپ کو اپنی خواہشات کے ساتھ "رہنما کی پیروی کرنے والا" کھیل جاری رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کو دنیا یا شیطان کی پیروی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مسیح کے ساتھ بیٹھنے کا مطلب ہے کہ وہ اب میری زندگی پر حکمرانی کرتا ہے۔ آپ کے پاس اب بھی آزاد مرضی ہے، لیکن اب یہ واقعی آزاد ہے۔ آپ کو اس کی پیروی کرنے کی آزادی ہے۔

پاک کیا جانا یہی ہے۔ خدا باپ اعلان کرتا ہے کہ آپ بے قصور ہیں۔ اور اب آپ کے پاس منفرد طریقے سے زندگی گزارنے کا موقع اور ذمہ داری ہے۔

پوائنٹ 3--آیت 10: ہم منفرد طریقے سے زندگی گزارتے ہیں کیونکہ ہمارے پاس نئی زندگی ہے (پاک کرنا)۔

اس حوالے کے زیادہ تر فعل ماضی کے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ خدا نے ہمیں بچایا، خدا نے ہمیں زندہ کیا۔ خدا نے ہمیں جِلایا اور آسمانی جگہوں پر بٹھایا۔ آپ کی نجات، آپ کا روحانی طور پر دوبارہ پیدا ہونا اور جی اٹھنا ہو چکا ہے۔ فعل ماضی. جی اٹھنا سے آپ کیا سمجھتے ہیں یا کیسا لگتا ہے؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ کسی نے لعزر سے یہ پوچھا؟ کیا آپ کے خیال میں لعزر نے اپنی باقی زندگی مختلف انداز میں گزاری، جب یسوع نے اسے مردوں میں سے زندہ کیا؟

سوشل سیکورٹی انتظامیہ امریکہ میں پیدائش اور اموات کو ریکارڈ کرتی ہے۔ ہر سال، وہ غلطیاں کرتے ہیں. ورجینیا سے تعلق رکھنے والی لورا بروکس کے ساتھ ایسا ہی ہوا۔ غلط ٹائپ کیے گئے سوشل سیکیورٹی نمبر کی وجہ سے، لورا بروکس کو مردہ قرار دے دیا گیا اور اس نے اپنے سوشل سیکیورٹی چیکس وصول کرنا بند کر دیے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا اکاؤنٹ بند کر دیا گیا تھا، کیونکہ وہ مر چکی تھی۔

سوشل سیکیورٹی انتظامیہ نے کہا کہ وہ لورا بروکس کے اکاؤنٹس دوبارہ کھولیں گے اگر وہ ثابت کر سکتی ہیں کہ وہ زندہ ہے۔ کیا آپ زندہ ہیں؟ کیا آپ روحانی طور پر زندہ ہیں؟ آپ اسے کیسے ثابت کریں گے؟ آیت 10 کو دیکھیں۔

10 "کیونکہ ہم اُسی کی کارِیگری ہیں
اور مسیح یِسُوعؔ میں اُن نیک اَعمال کے واسطے مخلُوق ہُوئے جِن کو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیّار کیا تھا۔"

خُدا نے ہماری مردہ روحیں لی اور ہمیں فن پاروں کی مانند نیا بنایا۔ ہم روح القدس کی طاقت سے نئے اور تازہ اور خوبصورت بنائے گئے ہیں۔ 2 کرنتھیوں 5:17 کہتی ہے، "اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔ پُرانی چِیزیں جاتی رہِیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔"

اگر آپ دوبارہ پیدا ہوئے ہیں تو کیا کوئی اسے آپ کے زندگی گزارنے کے طریقے سے دیکھ سکتا ہے؟ کیا اس زندگی کی ایسی واضح علامات ہیں جو دوسرے لوگ آپ میں دیکھ سکتے ہیں؟ جو لوگ روحانی طور پر زندہ کیے گئے ہیں انہیں مہربان، نرم دل، معاف کرنے والا ہونا چاہیے۔ دوبارہ پیدا ہونے والے لوگ نشے میں نہیں آتے۔ وہ محبت اور جنسی پاکیزگی میں چلتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے تابع ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کی خدمت کرتے ہیں۔

پاک کیا جانا یہی ہے کہ آپ کیسے ثابت کرتے ہیں کہ آپ روحانی طور پر زندہ ہیں۔ پاک کیا جانا یہ نہیں ہے کہ آپ کیسے بچتے ہیں۔ یہ وہ پھل ہے جو بچائے گئے شخص کی زندگی میں اُگتا ہے۔

خدا پہلے ہمیں بچاتا ہے، پھر ہم اس کی پیروی کرتے ہیں۔ پورے کلام میں خُدا ہمیشہ ہمیں پہلے بتاتا ہے کہ اُس نے ہمارے لیے کیا کیا ہے، اس سے پہلے کہ وہ ہمیں بتائے کہ ہمیں جواب میں کیا کرنا چاہیے۔ وہ تمام چیزیں جن کی خُدا آپ سے توقع کرتا ہے وہ اُسی سے ہیں جس نے پہلے آپ کے لیے سب کچھ کیا ہے۔

کیا آپ نے آیت 10 میں کچھ محسوس کیا کہ ہم جو اچھے کام کرتے ہیں؟ ""ہمسیح یِسُوعؔ میں اُن نیک اَعمال کے واسطے مخلُوق ہُوئے جِن کو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیّار کیا تھا۔" یہاں تک کہ آپ جو اچھی چیزیں کرتے ہیں وہ اس کے منصوبے کا حصہ ہیں۔ اسی لیے "ہم میں سے کوئی بھی اس پر فخر نہیں کر سکتا۔" اس دنیا میں ہم جو اچھے کام کرتے ہیں اسے ایک عاجزی کے ساتھ کرنا چاہیے جو یاد رکھے کہ ہم کہاں سے آئے ہیں۔ یہ ہمارا گناہ تھا جس نے یسوع کو مصلوب کیا۔ یہ انجیل کا ایک اچھا خلاصہ ہے: جرم، فضل، شکر گزاری۔

قصور: دنیا موت، نفرت اور ظلم و ستم سے کیوں بھری ہوئی ہے؟ یہ ان برے لوگوں کی وجہ سے نہیں ہے جو دنیا میں رہتے ہیں۔ نہیں، یہ یہاں ہم جیسے برے لوگوں کی وجہ سے۔ یسوع میرے

گناہ، آپ کے گناہ، پوری دنیا کے گناہ کے لیے مرا۔

فضل: ''لیکن خدا!'' خُدا نے ہمیں صرف اپنے فضل سے بچایا۔ خدا نے ہمیں بلایا، خدا نے ہمیں زندہ کیا۔ خُدا نے ہمیں مسیح کے ساتھ آسمان پر بٹھایا۔ ہم اس کا کاریگری ہیں۔

شکر گزار ہونا/رہنا: اب ''ہم وہ اچھی چیزیں کر سکتے ہیں جن کا خدا نے ہمارے لیے بہت پہلے منصوبہ بنایا تھا۔'' ہم نے دنیا کو خوشخبری کے بارے میں بتانا ہے۔ راست باز ٹھہرائے جانے سے ہی ہماری پاکیزگی ممکن ہوتی ہے۔ ہم مسیح کی پیروی کرنے اور اُس کے لیے جینے کے لیے آزاد ہیں۔ ہم درحقیقت زیادہ سے زیادہ مسیح کی طرح نظر آئیں گے جتنا زیادہ ہم اسکی رہنما کے طور پر پیروی کرتے ہیں۔

کیا آپ کو یاد ہے کہ یسوع نے لعزر کے بارے میں کیا کہا تھا جب وہ مردوں میں سے جی اُٹھا تھا؟ یسوع نے کہا: ''اسے کھول دو، اور اسے جانے دو۔'' یسوع مسیح میں پیارے، آپ کو کھول دیا گیا ہے! یسوع نے آپ سب کے بارے میں یہ کہا ہے: ''انہیں کھول دو، اور انہیں جانے دو!'' مسیح نے آپ لوگوں کو جو گناہ اور موت سے لپیٹے ہوئے تھے کھول دیا اور آپ کو زندہ کیا۔ اس نے آپ کو ''جانے دیا'' اور آپ کو نئے راستوں پر چلنے اور اچھے کام کرنے اور نئی زندگی سے لطف اندوز ہونے کے لیے آزاد کر دیا ہے۔

ہمارا پاکیزگی کا سفر خوشخبری کا واضح ثبوت ہے۔ ہم دنیا کے لیے فضل اور ثبوت کی ٹرافی بن سکتے ہیں کہ خُدا گنہگاروں کو زندہ کرتا ہے اور اُنہیں اندر سے باہر سے دوبارہ بناتا ہے۔

آپ جتنا زیادہ یقین کریں گے اور اپنے راست باز ٹھہرائے جانے کو سمجھیں گے، اتنا ہی آپ پاکیزگی میں چلیں گے۔ اس لیے آپ اس گرجہ گھر میں ہر ہفتے انجیل کی خوشخبری سنیں گے۔ کیونکہ ہم اسے بھول جاتے ہیں۔ ہمیں یہ یقین کرنا مشکل ہے کہ خدا ہم سے اتنا پیار کرتا ہے کہ وہ ہم جیسے باغیوں کو بچائے گا۔ لیکن یہ سچ ہے، اور یہ وہ ایندھن ہے جو ہمیں محبت اور فرمانبرداری کی نئی زندگی گزارنے کے لیے متحرک کرتا ہے۔ راست بازی پاکیزگی کی بنیاد ہے۔ براہِ کرم اُس پر بھروسہ کریں جو یسوع نے آپ کے لیے کیا ہے، تاکہ آپ اُس کے لیے جی سکیں۔ کیا آپ میرے ساتھ اس بارے میں دعا کریں گے؟

یسوع، ہم اپنے آپ کو نہیں بچا سکے۔ ہم بچنا بھی نہیں چاہتے تھے، کیونکہ ہم آزاد رہنا پسند کرتے تھے۔ لیکن یہ جھوٹ تھا۔ ہم آسانی سے اپنی خواہشات اور دنیا کے اثر و رسوخ کے غلام بن جاتے ہیں۔ ہمیں نئی زندگی اور نئی سمت دینے کے لیے تیرا شکر ہو! ہماری روحوں کو روحانی موت سے واپس لانے کے لیے تیرا شکر ہو۔ اب تیرے لیے جینے میں ہماری مدد کریں۔ روح القدس، براہ کرم اس ہفتے بہتر انتخاب کرنے میں ہماری مدد کریں۔ ہمیں اس طریقے سے جینے میں مدد کریں جس سے خدا باپ کو عزت اور جلال ملے۔ ہم یہ دعا یسوع بیٹے کے نام میں کرتے ہیں۔
آمین۔